سوال

(258) قربانی نہ کرنے والا بھی بال نہ بنائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی نہ کرنے والا بھی بال نہ بنائے تو ثواب ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص قربانی دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ بال نہ بنائے (کٹوائے) بلکہ عید کے دن بال اور ناخن کٹوائے اس طرح اس کو بھی قربانی کا ثواب مل جائے گا۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قَالَ الرَّجُلٌ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ أَرَأَیْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِیحَۃً أُنْثَی أَفَأُضَحّی بِہَا؟ قَالَ: «لَا وَلٰکِنْ خُذْ مِنْ شَعْرِکَ وَأَظْفَارِکَ وَتَقُصُّ مِنْ شَارِبِکَ وَتَحْلِقُ عَانَتَکَ فَذٰلِکَ تَمَامُ أُضْحِیَّتِکَ عِنْدَ اللّٰہِ»

"ایک شخص سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اگر میں قربانی نہ پاؤں تو دودھ دینے والی بکری ذبح کر ڈالوں؟ آپؐ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو بلکہ تم عید کے بعد اپنی حجامت بنا لو اس طرح تمہیں قربانی کا ثواب مل جائے گا۔"

(سنن ابی داؤد: ص ۱ ج ۲ عون المعبود ج ۳، باب ماجاء فی ایجاب الاضاحی ص ۵۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص666

محدث فتویٰ